

115920-باپ کام اور بیٹے کا بیٹی سے شادی کرنا

سوال

ایک شخص نے ایک مطلقة عورت سے شادی کر لی اور دونوں کے پہلی شادی سے بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں برائے مہربانی اس مسئلہ میں فرق کر کے بتائیں کہ آیا ان دونوں کے بیٹوں کے لیے ایک دوسرے کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے، اس میں شرعی احکام کیا ہیں؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کر لے اور ان دونوں کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو دونوں کے بیٹوں کے لیے دوسرے کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں ہے۔

اب قدامہ رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"باپ کی بیویوں کی بیٹیاں حرام نہیں کیونکہ (یعنی باپ کی بیویاں) اس لیے حرام ہوتیں کہ وہ باپوں کی حلائل یعنی بیویاں ہیں، اور یہ ان کی بیٹیوں میں نہیں پایا جاتا، اور نہ ہی ان میں کوئی اور ایسی علت پائی جاتی ہے جو انہیں حرام کرنے کا تھا کرتی ہو، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں داخل ہوتیں :"

اور ان عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں "انتہی

ویکھیں : المغزی ابن قدامہ (9/525).

اور مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس عورت نے ایک دوسرے مرد سے شادی کر لی تو اس سے اس کی لڑکی پیدا ہوتی، پھر اس فوت ہو گئی اور بیٹی بچی، لیکن اس پہلے شخص نے جس نے اس بچی کی ماں سے سے شادی کی تھی اور عورت سے شادی کی تھی اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس بیٹے نے اس لڑکی سے منبغی کر لی جس عورت سے اس کے والد نے بھی شادی کی تھی تو اس شادی کا حکم کیا ہوگا؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"ذکرورہ لڑکے کے لیے ذکرورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے چاہے اس کے والد نے لڑکی کی ماں سے شادی کی تھی؛ کیونکہ اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

اور اس کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں۔

اور یہ لڑکی آیت میں منصوص حرام کردہ عورتوں میں شامل نہیں، اور نہ ہی سنت میں ذکر حرام کردہ عورتوں میں شامل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

منقول از: فتاویٰ اسلامیہ (3/144).

واللہ اعلم۔